سوال

(731)چغل خوری کو برا سمجھنے کے بعد شرم وحیا کی وجہ سے نہ روکنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایسی لڑکی ہوں کہ غیبت اور چغلی کو برا سمجھتی ہوں میں کبھی کسی ایسی جماعت میں ہوتی ہوں کہ جو لوگوں کے حالات کے بارے میں باتیں کررہے ہوتے ہیں اور غیبت اور چغلی میں بھی داخل ہوجاتے ہیں میں اسے ذاتی طورپر برا سمجھتی ہوں اور میں انتہائی شرم والی ہونے کی وجہ سے ان سے ان کو روکنے کی طاقت نہیں رکھتی اور ایسی کوئی جگہ بھی نہیں کہ میں ان سے دور ہوجاؤں اللہ جانتا ہے کہ میں چاہتی بھی ہوں کہ وہ کسی اور بات میں مصروف ہوجائیں تو کیا میرے ان کے ساتھ بیٹھنے میں کوئی گناہ ہے؟ مجھے ایسی حالت میں کیا کرنا چاہیے؟ اللہ آپ کو ان کاموں کی توفیق دے جس میں اسلام اور مسلمانوں کی بھلائی ہو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تجھ پر اس میں گناہ ہے ہاں اگر تو برائی کو روک دے اگر تو وہ تجھ سے قبول کرلیں تو الحمداللہ وگرنہ تجھ پر ان سے جدا ہونا اوران سے اٹھ جانا ضروری ہے کیونکہ اللہ کا فرمان ہے۔

وَإِذا رَأَيتَ الَّذينَ يَخوضونَ فى ءايٰتِنا فَأَعرِض عَنهُم حَتّىٰ يَخوضوا فى حَديثٍ غَيرِهِ وَإِمّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيطٰنُ فَلا تَقعُد بَعدَ الذِّكرىٰ مَعَ القَومِ الظّٰلِمينَ ٦٨ ... سورة الانعام

"اورجب توان لوگوں کو دیکھے جوہماری آیات کے بارے میں (فضول) بحث کرتے ہیں توان سے کنارہ کر یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ بات میں مشغول ہوجائیں اوراگر کبھی شیطان تجھے ضرور ہی بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ایسے ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھ۔"

اوراللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی وجہ سے بھی۔

وَقَد نَزَّلَ عَلَيكُم فِى الكِتٰبِ أَن إِذا سَمِعتُم ءايٰتِ اللَّهِ يُكفَرُ بِها وَيُستَهزَأُ بِها فَلا تَقعُدوا مَعَهُم حَتّىٰ يَخوضوا فى حَديثٍ غَيرِهِ إِنَّكُم إِذًا مِثلُهُم... ١٤٠ ... سورة النساء

"اوربلاشبہ اس نے تم پر کتاب میں نازل فرمایا ہے کہ جب تم اللہ کی آیات کو سنو کہ ان کے ساتھ کفر کیا جاتا ہے اوران کا مذاق اڑایا جاتا ہے توان کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی اور بات میں مشغول ہوجائیں، بے شک تم بھی اس وقت ان جیسے ہو۔"

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی وجہ سے بھی۔

"مَن رَاَی مِنکم مُنکَرًا فَلیُغَیِّرہُ بِیَدِہ، فَاِن لَم یستطع فَبِلِسَانِہِ، فَاِن لَم یستطع فَبِقَلبِہِ وَذٰلِکَ اَضعَفُ الاِیمَانِ"[1]

"تم میں سے جس نے کوئی برائی دیکھی تو وہ اسے اپنے ہاتھ سے بدلے اگر اس کی طاقت نہ رکھ سکے تو اپنی زبان سے اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھ سکے تو اپنے دل سے اور یہ انتہائی کمزور ایمان ہے۔"

اسے امام مسلم نے اپنی صحیح میں بیان کیا ہے اس مفہوم میں آیات واحادیث زیادہ ہیں۔ (سماحۃالشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث(49)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 648

محدث فتویٰ